

النَّمْل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طس۔ یہ قرآن یعنی کتاب روشن کی آیتیں
میں۔

طسٌ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ
وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾

مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

هُدًى وَ بُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت
کا بھی یقین رکھتے ہیں۔

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ
الزَّكَاةَ وَ هُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ
يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان
کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر دیئے ہیں
تو وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
زِينًا لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فَهُمْ
يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾

یہی لوگ ہیں جنکے لئے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ
وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْآخَسِرُونَ ﴿٦﴾

اور تمکو یہ قرآن اس حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

وَ إِنَّكَ لَتَلَقَّى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنِّ
حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے رستے کا پتہ لاتا ہوں یا کوئی شعلہ یعنی ایک انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم آگ تا پو۔

إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ
نَارًا سَاتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ
آتِيكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ
تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾

جب موسیٰ اسکے پاس آئے تو ندا آئی کہ وہ جو آگ میں تجلی دکھاتا ہے با برکت ہے اور وہ جو آگ کے ارد گرد ہے۔ اور اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے پاک ہے۔

فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَ سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨﴾

اے موسیٰ میں اللہ ہوں عزت والا حکمت والا۔

يٰمُوسَىٰ إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿٨﴾

اور اپنی لائٹھی ڈال دو۔ سو جب اسے دیکھا تو

وَ أَلْقَى عَصَاهُ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ

كَأَنَّمَا جَانٌّ وَّلِيٌّ مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ
يَمُوسَى لَا تَخَفْ ^{تف} إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَائِي
الْمُرْسَلُونَ ^{صلن} ﴿١٠﴾

اس طرح حرکت کر رہی تھی گویا سانپ ہے تو
پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا فرمایا
اے موسیٰ ڈرو مت۔ میرے پاس پیغمبر ڈرا
نہیں کرتے۔

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حَسُنًا بَعْدَ
سُوِّءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾

ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے
نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

وَ أَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوِّءٍ ^{تف} فِي تِسْعِ
آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ إِنَّهُمْ
كَانُوا قَوْمًا فَسِقِينَ ﴿١٢﴾

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو بے عیب
سفید و روشن نکلے گا ان دو معجزوں کے ساتھ جو نو
معجزوں میں داخل ہیں فرعون اور اسکی قوم
کے پاس جاؤ کہ وہ بدکردار لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا
هَذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾

پھر جب انکے پاس ہماری روشن نشانیاں
پہنچیں تو کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے۔

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنفُسُهُمْ
ظُلْمًا وَّ عُلُوًّا فَإِنظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ^ع ﴿١٤﴾

اور بے انصافی اور غرور سے انکو ماننے سے انکار
کیا جبکہ انکے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو
کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾

اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ لوگو ہمیں اللہ کی طرف سے پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عنایت فرمائی گئی ہے۔ بیشک یہ اس کا خاص فضل ہے۔

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾

اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے اور پھر انکی جماعتیں بنائی گئیں۔

وَ حَشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودَهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ چیونٹیو اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اسکے لشکر تمکو کچل ڈالیں اور انکو خبر بھی نہ ہو۔

حَتَّىٰ إِذَا آتَوَا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ مَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾

تو وہ اسکی بات سے ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ

فَتَبَسَّمْ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

اے پروردگار مجھے توفیق عنایت کر کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ
وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ ﴿١١﴾

اور جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا سبب ہے مجھے ہد ہد نظر نہیں آتا کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى
الهُدُودَ^ص أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿٢٠﴾

میں اسے سخت سزا دوں گا یا ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے اپنی بے قصوری کی واضح دلیل پیش کرے۔

لَأَعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ
لَأَذْبَحَنَّهُ أَوْ لِيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَنِ
مُبِينٍ ﴿٢١﴾

ابھی تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ہد ہد آ موجود ہوا اور کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جسکی آپکو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس ملک سبا سے ایک یقینی خبر لے کر آیا ہوں۔

فَمَكَتَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطُّ
بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ
سَبَأٍ بِنَبَأٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾

میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر حکومت کرتی ہے اور ہر چیز سے میرے اور اس کا ایک شاندار تخت ہے۔

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَ
أُوتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَ لَهَا عَرْشٌ
عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾

میں نے دیکھا کہ وہ اور اسکی قوم اللہ کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکو رستے سے روک رکھا ہے پس وہ رستے پر نہیں آتے۔

وَجَدْتُهُمَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُونَ
لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ
الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ
السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

اور نہیں سمجھتے ہیں کہ اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ
الْحَبَّ فِي السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ
وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَ مَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

سلیمان نے کہا اچھا ہم دیکھیں گے تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ
مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

یہ میرا خط لے جا اور اسے انکی طرف ڈال دے
پھر انکے پاس سے ہٹ جانا اور دیکھنا کہ وہ کیا
جواب دیتے ہیں۔

إِذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَاَلْقِهِ إِلَيْهِمْ
ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا
يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

ملکہ نے کہا کہ دربار والو مجھ تک ایک نامہ گرامی
پہنچایا گیا ہے۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوٓا۟ إِنِّيٓ أُلْقِيَ إِلَيَّْ
كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾

وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور مضمون یہ
ہے کہ شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان
نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٰنٍ وَّ إِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿٣٠﴾

بعد اسکے یہ کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و
فرمانبردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔

اَلَّا تَعْلُوٓا۟ اَعْلٰی وَاَتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ؕ ﴿٣١﴾

خط سنا کر کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے
اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک کہ
تم حاضر نہ ہو اور صلاح نہ دو میں کسی کام کا
فیصلہ نہیں کیا کرتی۔

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوٓا۟ أَفْتُوْنِیْ فِیْ
أَمْرِیْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ
تَشْهَدُوْا۟ ﴿٣٢﴾

وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں
اور حکم آپ کے اختیار میں ہے تو جو حکم دیجئے

قَالُوٓا۟ نَحْنُ أَوْلُوٓا۟ قُوَّةٍ وَّ أَوْلُوٓا۟ بِأَسِیِّ
شَدِیْدٍ وَّ الْأَمْرُ إِلَیْكَ فَانظُرِیْ

مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

گا اسکے انجام پر نظر کر لیجئے گا۔

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا
أَذِلَّةً وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾

اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ
فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾

اور میں انکی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَنَ قَالَ أَسْمِدُونَ
بِمَالٍ فَمَا آتَنِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا
آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمان نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو سو جو کچھ اللہ نے مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے حقیقت یہ ہے کہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش ہوتے ہو گے۔

إِرْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ
لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا
أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٣٧﴾

انکے پاس واپس جاؤ اب ہم ان پر ایسے لشکر لے کر حملہ کریں گے جنکے مقابلے کی ان میں طاقت نہ ہوگی اور انکو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل ہوں گے۔

سلیمان نے کہا کہ اے دربار والو کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اس کے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس آئیں ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے۔

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُوا أَيُّكُمْ يَأْتِينِي
بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي
مُسْلِمِينَ ﴿٢٨﴾

جنات میں سے ایک قومی ہیمل جن نے کہا کہ قبل اسکے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں میں اسکو آپ کے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور مجھے اس پر قدرت بھی حاصل ہے اور امانتدار بھی ہوں۔

قَالَ عِفْرِيْتُ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ
بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ مَّقَامِكَ
وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٢٩﴾

ایک شخص جسکو کتاب الہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپکی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔ جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمانے کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفران نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بے نیاز ہے کرم کرنے والا ہے۔

قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ
أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ
طَرْفُكَ فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ
قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي
ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي
غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿٣٠﴾

سلیمان نے کہا کہ ملکہ کے امتحان عقل کے لئے اسکے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوچ رکھتی ہے یا ان لوگوں میں سے ہے جو سوچ نہیں رکھتے۔

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ
أَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا
يَهْتَدُونَ ﴿٤١﴾

پھر جب وہ آپہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے اس نے کہا کہ یہ تو گویا ہو ہو وہی ہے اور ہلکا اس سے پہلے ہی سلیمان کی عظمت و شان کا علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں۔

فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَكَذَا عَرْشِي
قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ
قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٤٢﴾

اور وہ جو اللہ کے سوا دوسروں کی پرستش کرتی تھی سلیمان نے اسکو اس سے منع کیا کہ وہ کافروں میں سے تھی۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ
اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ﴿٤٣﴾

اسکے بعد اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے۔ جب اس نے اسکے فرش کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور کپڑا اٹھا کر اپنی پنڈلیاں کھول دیں سلیمان نے کہا یہ ایسا محل ہے جس کے نیچے بھی شیشے جڑے ہوئے ہیں وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی

قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ
سَاقِيهَا قَالَتْ إِنَّهُ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ
قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ
نَفْسِي وَاسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٤﴾

اور اب میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب
العالمین پر ایمان لاتی ہوں۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ
صَالِحًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ
فَرِيقَن يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾

اور ہم نے ثمود کی طرف انکے بھائی صالح کو
بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر
آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يَقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٦﴾

صالح نے کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے
برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اور اللہ
سے بخش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا
جائے۔

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ
قَالَ طَبَّرَ كُمْ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٤٧﴾

وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے
لئے برا شگون ہیں صالح نے کہا کہ تمہاری بد
شگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو
جسکی آزمائش کی جاتی ہے۔

وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ ﴿٤٨﴾

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا
کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے
تھے۔

کہنے لگے کہ اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اسکے گھر والوں پر شیخون ماریں گے۔ پھر اسکے وارثوں سے کہیں گے کہ ہم تو اسکے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر تھے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُ وَ
أَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ مَا
شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا
لَصَادِقُونَ ﴿٤١﴾

اور وہ ایک چال چلے اور ہم نے بھی ایک تدبیر کی اور انکو کچھ خبر نہ ہوئی۔

وَ مَكْرُوا مَكْرًا وَ مَكْرْنَا مَكْرًا
وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٤٢﴾

تو دیکھ لو کہ انکی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے انکو اور ان کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ
أَنَا دَمَرْتُهُمْ وَ قَوْمَهُمُ اجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾

اب ان کے یہ گھر ان کے ظلم کے سبب تلیپٹ پڑے ہیں۔ جو لوگ علم رکھتے ہیں انکے لئے اس میں نشانی ہے۔

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے ان کو ہم نے نجات دی۔

وَ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَ كَانُوا
يَتَّقُونَ ﴿٤٥﴾

اور لوٹ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا

وَ لَوْ طَا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَتَأْتُونَ

الْفَاحِشَةَ وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿٥٤﴾

کہ تم بے حیائی کے کام کیوں کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔

أَيُّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَاءِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٥٥﴾

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت حاصل کرنے کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوا آلَ لُوطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٥٦﴾

تو انکی قوم کے لوگ بولے تو یہ بولے اور اسکے سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوط کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٥٧﴾

تو ہم نے انکو اور ان کے گھر والوں کو نجات دی مگر انکی بیوی کہ اسکی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءً مَّطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿٥٨﴾

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان لوگوں پر برسا جنکو متنبہ کر دیا گیا تھا برا تھا۔

قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ اللَّهُ خَيْرٌ مَّا

کہدو کہ سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور اسکے ان بندوں پر سلام ہے جنکو اس نے منتخب

يُشْرِكُونَ ﴿٥١﴾

فرمایا۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ جنکو یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
فَأَنْبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ
مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنبِتُوا شَجَرَهَا
ءَالَهُ مَعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ
يَعْدِلُونَ ﴿٥١﴾

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر ہم نے اس سے سرسبز باغ اگانے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم انکے درختوں کو اگاتے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔

بھلا کس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور اسکے لئے پہاڑ بنائے اور کس نے دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی یہ سب کچھ اللہ نے بنایا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ
خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا تَرَاوِيسَ
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَالَهُ
مَعَ اللَّهِ بَلْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥١﴾

بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے۔ جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون تمکو زمین میں اگلوں کا جانشین

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ
وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ

بناتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔

الْأَرْضِ عَالَهُ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٢﴾

بھلا کون تمکو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی شان اس سے بلند ہے۔

أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي ظُلْمَتِ اللَّيْلِ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ عَالَهُ مَعَ اللَّهِ تَعَلَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾

بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا۔ پھر اسکو دوبارہ پیدا کرے گا اور کون تمکو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے یہ سب کچھ اللہ کرتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ہرگز نہیں کہو کہ مشرک اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

أَمَّن يَبْدُوا الْخُلُقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ عَالَهُ مَعَ اللَّهِ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٤﴾

کہو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔

قُلْ لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٢٥﴾

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا ہے بلکہ یہ اسکی طرف سے شک میں ہیں بلکہ یہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

بَلِ ادْرَاكٍ عَلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ^{تف}
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا^{تف} بَلْ هُمْ
مِّنْهَا عَمُونَ^ع

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر قبروں سے نکالے جائیں گے۔

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُواْ ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا
وَ اٰبَاؤُنَاۤ اٰيْنَا لَمُخْرَجُوْنَ^{٦٧}

یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے کہاں کا اٹھنا اور کیسی قیامت یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ اٰبَاؤُنَا
مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ^{٦٨}

کہدو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے۔

قُلْ سِيرُواْ فِي الْاَرْضِ فَانظُرُواْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ^{٦٩}

اور ان کے حال پر غم نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں تنگ دل ہونا۔

وَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَ لَا تَكُنْ فِيْ
صَبِيْٓئٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ^{٧٠}

اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ^{٧١}

کمدو کہ جس عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آپہنچا ہو۔

قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٧٢﴾

اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

اور جو باتیں انکے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سب کو جانتا ہے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٤﴾

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر یہ کہ وہ ایک کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٧٥﴾

بیشک یہ قرآن ہی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يْقُصُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾

اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾

تمہارا پروردگار قیامت کے روز ان میں اپنے
علم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب ہے علم
والا ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾

تو اللہ پر بھروسہ رکھو تم تو صاف حق پر ہو۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ
الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات نہیں سنا
سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر لیں آواز سنا
سکتے ہو۔

إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمَعُ
الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾

اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا
سکتے ہو تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں
پر ایمان لاتے ہیں پھر وہ فرمانبردار ہو جاتے
ہیں۔

وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعَمَى عَنْ
ضَلَّتِهِمْ إِنَّ تَسْمَعُ إِلَّا مَنْ
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

اور جب انکے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہو
گا تو ہم انکے لئے زمین میں سے ایک جانور
نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔ یہ ہم
اسلئے کریں گے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان
نہیں لاتے تھے۔

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا
لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ
أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا
يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾

اور جس روز ہم ہر امت میں سے ایک بڑے
گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی تکذیب
کرتے تھے پھر ان کی جماعت بندی کی جائے
گی۔

وَ يَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا
لِّمَنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ
يُرْزَعُونَ ﴿٨٣﴾

یہاں تک کہ جب سب آجائیں گے تو اللہ
فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا
تھا حالانکہ تم نے اپنے علم سے ان کا احاطہ تو
کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم کیا کرتے رہتے تھے؟

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي
وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَا ذَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾

اور ان کے ظلم کے سبب انکے حق میں وعدہ
عذاب پورا ہو کر رہے گا تو وہ بول بھی نہ سکیں
گے۔

وَ وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا
فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ﴿٨٥﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو
اس لئے بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور
دن کو روشن بنایا ہے کہ اس میں کام کریں
بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں
ہیں۔

أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں
میں اور جو زمین میں ہیں سب گھبرا اٹھیں گے

وَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَ مَنْ فِي

الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ وَكُلُّ
أَتَوْهُ دَخِرِينَ ﴿٨٧﴾

مگر وہ جسے اللہ چاہے اور سب اسکے پاس عاجز
ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ
بِئَمْرٍ مَّرَّ السَّحَابِ صُنِعَ اللَّهُ الَّذِي
أَتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا
تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾

اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ
مضبوط جمے ہوئے ہیں مگر وہ اس روز اس طرح
اڑتے پھریں گے جیسے بادل یہ اللہ کی
کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔
بیشک وہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا
وَهُمْ مِّنْ فَرْعٍ يُّومَدِ امْنُونَ ﴿٨٩﴾

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اسکے لئے اس
سے بہتر بدلہ تیار ہے اور ایسے لوگ اس روز
گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ
وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ يُجْزَوْنَ
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اونڈھے
منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تمکو تو
ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے
ہو۔

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ
الْبَلَدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ
شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ

کمدو مجھکو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے
مالک کی عبادت کروں جس نے اسکو محترم بنایا
ہے اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے یہ بھی حکم

المُسْلِمِينَ ﴿١١﴾

ہوا ہے کہ میں فرمانبردار رہوں۔

وَ أَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ فَمَنْ اهْتَدَىٰ
فَأِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ
فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٢﴾

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو اب جو شخص راہ
راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے
لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ رہتا ہے تو کھدو
کہ میں تو صرف خبردار کرنے والا ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبِّحْكُمْ آيَتِهِ
فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾

اور کہو کہ اللہ کا شکر ہے۔ وہ تمکو عنقریب اپنی
نشانیوں دکھائے گا تو تم انکو پہچان لو گے۔ اور
جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار ان سے بیخبر
نہیں ہے۔

